REGD. NO. L. 5254

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۹۴

جلد ۵۰/۱۵ ۳۰ امان ۱۳۴۰ ہش ۳۰ مارچ ۱۹۶۱ء نمبر ۷۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۲۹ مارچ بوقت دس بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اس وقت خدا تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں ؛

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی علالت

ربوہ ۲۹ مارچ۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت تاحال ناساز ہے۔ احباب آپ کی صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

درخواستِ دعا

مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ بعارضہ تپش و بخار بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

شاہ یمن پر قاتلانہ حملہ

عدیدہ ۲۹ مارچ۔ یمن ریڈیو کی اطلاع کے مطابق کل یمن کے شاہ احمد کو قتل کرنے کی ایک ناکام کوشش کی گئی۔ یمن کے دار الحکومت ثنا سے آمدہ اطلاع کے مطابق شاہ یمن پر گولی چلائی گئی لیکن وہ بال بال بچ گئے۔ ان کی پارٹی کے متعدد اشخاص گولیوں سے زخمی ہوئے۔

امریکہ اپنے دفاع پر ۴۳ ارب ۷۹ کروڑ ڈالر خرچ کرے گا

فوجی طور پر زیادہ مضبوط بننے کیلئے یہ اخراجات ضروری ہیں۔ (جان کینیڈی)

واشنگٹن ۲۹ مارچ۔ امریکہ کے صدر مسٹر جان کینیڈی نے دفاعی بجٹ کے بارے میں کانگرس سے یہ درخواست کی ہے کہ وہ امریکہ کو فوجی طور پر زیادہ مضبوط بنانے کے لئے ۴۳ ارب ۷۹ کروڑ ۴۰ لاکھ ڈالر منظور کرے۔ مسٹر کینیڈی نے اس رقم سے دو ارب ڈالر کے قریب زیادہ مانگے ہیں جو سابق صدر آئزن ہاور نے اپنے بجٹ کے مسودہ میں تجویز کی تھی اور جسے انہوں نے اپنے عہدہ سے سبکدوش ہونے سے قبل کانگرس کو بھیجا تھا۔

مسٹر کینیڈی نے اپنا بجٹ پیش کرنے سے قبل امریکہ کے دفاعی نظام کا ایک جامع جائزہ تیار کرایا تھا۔ تاکہ روز افزوں خطرات اور مسلسل توقعات کے پیش نظر مستقل سلامتی کے لئے کوئی واضح اور نئی راہ عمل اختیار کی جا سکے۔ نئے بجٹ میں اہم تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ اور یہ واضح کیا گیا ہے کہ امریکہ کی نئی حکومت جوہری اسلحہ بندی کو نظر انداز نہیں کرے گی اور اپنی تمام توجہ صرف مروجہ ہتھیاروں پر مرکوز نہیں رکھے گی۔ مسٹر کینیڈی نے اپنے پیغام میں کہا ہے ہمیں کسی صورت میں کمزور نہیں رہنا چاہیئے اور ضروری اخراجات برداشت کرنے سے گریز نہیں کرنا چاہیئے۔

پاکستان کو ایک ہفتے تک ۱½ کروڑ روپے مل جائیں گے

سندھ کے طاس کے فنڈ سے پہلی قسط کی ادائیگی

لاہور ۲۹ مارچ۔ سندھ کے طاس کے فنڈ سے ۱½ کروڑ روپے کی پہلی قسط پاکستان کو ایک ہفتے تک مل جائیگی۔ اس کا انکشاف سندھ کے طاس کے لئے عالمی بنک کے خصوصی نائب مسٹر ڈونلڈ کینیڈی نے کل شام کراچی سے لاہور پہنچ کر کیا۔

ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر کینیڈی نے کہا کہ متبادل تعمیرات کے اخراجات پر اگر افراط زر کا کوئی اثر پڑا۔ تو عالمی بنک ان ملکوں سے مزید سرمایہ مہیا کرنے کو کہے گا۔ جنہوں نے تعمیرات کے فنڈ کے لئے قرض اور عطیات دیئے ہیں۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ جرمن مارک کی قیمت میں حالیہ تبدیلی کا اثر طاس فنڈ کے لئے جرمنی کے عطیہ پر پڑے گا۔

متبادل تعمیرات کے اخراجات کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر کینیڈی نے کہا کہ اخراجات کے بارے میں کوئی شخص یقین کے ساتھ اس وقت تک کچھ نہیں کہہ سکتا۔ جب تک ٹھیکوں پر دستخط نہ کر دیئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ تخمینوں کا بار بار جائزہ لیا جا رہا ہے۔

رویت ہلال کے متعلق متوقع سرکاری اعلان

ڈھاکہ ۲۹ مارچ۔ صدر محمد ایوب خاں نے راولپنڈی روانہ ہونے سے قبل ڈھاکہ کے ہوائی اڈے پر ایک سوال کے جواب میں کہا کہ مسلمانوں کے مذہبی تہوار منانے کے لئے چاند نظر آنے کے سوال کے بارے میں حکومت ایک سرکاری اعلان عنقریب جاری کرے گی۔

مجالس خدام الاحمدیہ یوم صحت منانے کیلئے تیار ہو جائیں

حکومت کی طرف سے ۷ اپریل ۱۹۶۱ء کو یوم صحت منایا جا رہا ہے۔ محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی ہدایت کے ماتحت اعلان کیا جاتا ہے کہ جملہ مجالس خدام الاحمدیہ یوم صحت منانے کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ خاص پروگرام تیار کریں۔ مقامی افسران سے پورا پورا تعاون کریں۔ بلکہ ان کی خدمت میں اپنی خدمات پیش کریں۔ اور ان کی ہدایات کے مطابق پورے اخلاص سے کام کر کے اچھے اور وفادار شہری ہونے کا ثبوت دیں۔ اور جہاں ایسا انتظام ممکن نہ ہو وہاں پر اپنے طور پر شہر، قصبہ یا گاؤں کی صفائی کا پروگرام خود مرتب کر کے اس پر عمل کریں۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ترسیل پرچہ جات امتحان قرآن کریم انصار اللہ برائے سہ ماہی اول

مورخہ ۲ اپریل ۱۹۶۱ء بروز اتوار قرآن کریم کے پارہ چہارم کے نصف اول کے ترجمہ کا امتحان ہو رہا ہے (ربوہ میں یہ امتحان مورخہ ۳۱ مارچ بروز جمعہ منعقد ہوگا) پرچہ جات چھپوا کر تمام مجالس انصار اللہ کے زعماء و زعماء اعلیٰ کو بھجوا دیئے گئے ہیں تمام مجالس کوشش فرمائیں کہ اس امتحان میں زیادہ سے زیادہ انصار شریک ہوں۔ امتحان کے بعد تمام پرچہ جات بذریعہ ڈاک "انچارج دفتر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ ضلع جھنگ" کے پتہ پر مرکز میں بھجوا دیئے جائیں۔ جو انصار اپنا پرچہ لکھ نہ سکتے ہوں۔ وہ زبانی امتحان دے دیں۔ زعماء انصار اللہ ایسے دوستوں کے نمبروں سے مرکز کو اطلاع دے دیں۔ زعماء و زعماء اعلیٰ اصحاب از راہ کرم اس امتحان کو زیادہ سے زیادہ کامیاب بنانے کی کوشش فرمائیں۔ جزاھم اللہ خیرا

قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ مارچ ۶۱ء

افریقہ میں اشاعت اسلام کی مہم
اور
جماعت احمدیہ کی ذمہ واری

معاصر روزنامہ نوائے وقت لاہور میں "افریقہ کے متعلق ایک خط" کے زیر عنوان ایڈیٹر نوائے وقت کے نام ایک نجی خط کے ضروری اقتباسات شائع کئے گئے ہیں ایڈیٹر صاحب نوائے وقت کو یہ خط ان کے ایک دوست نے تحریر کیا ہے جو اقوام متحدہ میں ایک اعلیٰ عہدہ پر فائز ہے۔ اس میں سے ہم ذیل میں کچھ حصہ نقل کرتے ہیں۔ صاحب مکتوب فرماتے ہیں کہ

"میں جس علاقہ میں تھا وہ اب نائیجیریا سے مل جائے گا۔ اور شمالی علاقہ کا ایک حصہ قرار پائے گا۔ میں نے سنا ہے کہ شمالی حصہ کے وزیر اعلیٰ "سلطان آف سکوٹو" اس ماہ پاکستان تشریف لانے والے ہیں۔ یہ نائیجیریا کے مسلمانوں کے "امیر المومنین" کا درجہ رکھتے ہیں۔ چونکہ نائیجیریا مغربی افریقہ کا سب سے اہم ملک ہے ان سے پختہ تعلقات پیدا کرنا بہت مفید ہوگا۔ سلطان سکوٹو سے میں خود نہیں ملا لیکن معتبر ذرائع سے معلوم ہوا کہ وہ بڑے ذہین اور دلچسپ آدمی ہیں لیکن بہت متکبر بھی ہیں یعنی اپنی ذات و شخصیت کو بہت بلند و بالا سمجھتے ہیں۔ ان کے علاقہ کا ایک بہت بڑا مسئلہ یہ ہے کہ نائیجیریا کے وفاقی نظام کے تین حصے ہیں۔ کوئی ۷۰ فیصدی زمین شمالی حصہ میں ہے جو مسلمانوں کے زیر اثر ہے حالانکہ اس میں مسلمان شائد پچاس ساٹھ فی صد سے زیادہ نہیں۔ باقی ۳۰ فیصدی علاقہ مشرقی اور مغربی حصوں میں منقسم ہے ان دونوں میں عیسائیوں کی اکثریت ہے۔ تمام ملک میں مسلمان تقریباً ۴۰ فی صدی ہیں اور لامذہب بھی اتنے ہی ہیں باقی یعنی ۲۰ فی صدی عیسائی ہیں۔

جنوبی علاقوں میں چونکہ مغربی اقوام مدت سے تسلط پذیر ہیں اس لئے وہاں تعلیم بھی زیادہ ہے یہاں سرکاری ملازمین عیسائیوں کی اکثریت ہے جہاں بھی لکھنے پڑھنے کی ضرورت پیش آئے۔ کسی عیسائی کو (خواہ بہت دور سے) بلا کر ملازم رکھنا پڑتا ہے۔ جیسے تقسیم سے پہلے ہندو کلرک اور منشی ہر جگہ ہوتے تھے۔ عام لوگ ان سے نفرت کرتے ہیں۔ لیکن مجبور ہیں۔ عیسائی بھی مسلمانوں کو وحشی سمجھتے ہیں۔ چنانچہ اب مستقبل ان لوگوں کے ہاتھ میں ہے جو ۴۰ فیصدی جنگلی لوگوں کو یعنی لامذہب قبائلیوں کو اپنے مذہب کی طرف ترغیب دے سکے گا۔ بہرحال اس بات کا کافی خدشہ ہے کہ نائیجیریا آئندہ چل کر عیسائی ملک ہو جائے۔ حالانکہ تھوڑی سی محنت و توجہ سے لامذہب قبائلیوں کو دائرہ اسلام میں داخل کیا جا سکتا ہے۔ اول تو مسلمان مبلغین ان کے ہم رنگ ہوں گے اور ہمدرد بھی پھر وہ سامراجی مقاصد کے الزام سے پاک ہوں گے مزید برآں یہاں کام کرنے کے لئے مغربی مبلغین کی نسبت کم سرمایہ کی ضرورت ہے۔ لیکن مسلمانوں میں جذبہ اور تنظیم کی کمی ہے اور اپنے مستقبل سے دلچسپی بھی بہت کم معلوم ہوتی ہے کچھ سندھ کے وڈیروں کا سا حال ہے۔ مسلمان مبلغین کی راہ میں یہاں کے مسلمان رؤسا کا تکبر بھی حائل ہوگا۔ جیسے سلطان سکوٹو کا۔ جن کا فلسفہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ (ایمان کا) پیاسا کوئیں تک آئے کنواں کیوں پیاسے تک جائے وغیرہ وغیرہ۔

اس ملک میں صرف ایک احمدی مشن تو کام کر رہا ہے اور کسی تبلیغی مشن کا حال مجھے نہیں معلوم ہو سکا۔ اس مضمون پر سلطان سکوٹو سے بات چیت کرنی چاہئے۔ اگر وہ اپنی قوم کو اس بات کی ترغیب دے سکیں کہ وہ لامذہب قبائلیوں میں شادیاں کرکے ان کو مسلمان کریں تو امریکی مشنریوں کے بے پناہ وسائل بھی صرف اس اقدام کا مقابلہ نہ کر سکیں گے۔ یہاں کثرت ازدواج کے عام رواج سے بھی مذہبی اور سیاسی مقاصد کو... مدد پہنچ سکتی ہے۔"

(نوائے وقت ۲۷ مارچ ۶۱ء)

ہم نے اس خط کا یہ طویل اقتباس یہاں محض اس لئے درج نہیں کیا کہ ان لوگوں کے لئے جو جماعت احمدیہ کی تبلیغ اسلام کی مساعی کو اپنی کوتاہیوں کو چھپانے کے لئے چھپانے کی کوشش کرتے ہیں وہ اس مزید غیر جانب شہادت کو دیکھ کر سمجھ لیں کہ ان کی کوششیں بے سود ہیں۔ اور وہ باوجود ہزار کوشش کے عوام کی نگاہ سے جماعت احمدیہ کی افریقہ سے یورپ اور دیگر ممالک میں تبلیغی مساعی کو مخفی نہیں کر سکیں گے۔ خواہ وہ کتنی کوشش کریں۔ الغرض ہمارا اس اقتباس کو یہاں درج کرنے کا صرف اس قدر مقصد نہیں ہے بلکہ ہمارا مقصد یہ بھی ہے کہ ہم احباب جماعت کے سامنے میدان جہاد کا کچھ نقشہ پیش کریں جس میں جا کر ہمارے مبلغین عیسائیت اور قدامت پرستی کے مقابلہ میں نبرد آزما ہیں۔

اس اقتباس سے معلوم ہوتا ہے کہ نائیجیریا کے تین حصوں میں سے صرف شمالی حصہ میں مسلمانوں کی تھوڑی سی اکثریت ہے۔ ورنہ باقی دو حصوں میں عیسائیت غالب ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ ہمارے لئے نائیجیریا کا محاذ جنگ کتنا اہم اور مشکل ہے۔ عیسائیوں کی یہ کوشش ہے کہ وہ سارے ملک پر چھا جائیں ان کے پاس بڑے دنیاوی سازوسامان ہیں۔ پھر یورپین اقوام اور امریکہ ان کی پشت و پناہ ہے۔ یہ مغربی اقوام سیاسی لحاظ سے بھی اس بات کی زبردست خواہشمند ہیں کہ یہاں عیسائیت کا غلبہ رہے۔ تاکہ وہ انہیں مذہبی طور پر اپنا ہمرنگ بنا کر انکے ذریعہ سارے براعظم پر اپنا اثر قائم رکھیں۔

ذیل میں ہم وکیل المال تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے جاری کردہ ایک ٹریکٹ "افریقہ میں تبلیغ اسلام" نامی سے کچھ حصہ درج کرتے ہیں جس میں بتلایا گیا ہے کہ افریقہ کو ایک اسلامی براعظم بنانے کی ذمہ واری خاص طور پر جماعت احمدیہ پر پڑتی ہے۔ کیونکہ اس جماعت کا دعویٰ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے تبلیغ اسلام کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ اقتباس حسب ذیل ہے:۔

"اخبار بین حضرات جانتے ہیں کہ سرزمین افریقہ میں اسلام کی اشاعت کو روکنے اور عیسائیت کو فروغ دینے کے لئے عیسائی پادریوں نے از سر نو زور لگانا شروع کیا ہے یہی وجہ ہمارا فرض اولین ہے کہ ہم بھی اپنی خاص توجہ اور مساعی اس براعظم میں توحید کا علم پہلے سے بھی زیادہ اونچا لہرانے کے لئے وقف کر دیں۔ مخالفین اسلام کے عزائم کا اندازہ نوائے وقت کے نمائندہ خصوصی متعین واشنگٹن کی حسب ذیل اطلاع سے بخوبی کیا جا سکتا ہے۔

"سوال یہ ہے کہ افریقہ میں عوام کا مذہب کیا ہوگا؟ یہ ایک ایسا مسئلہ ہے کہ امریکی پادری اس پر بڑی سنجیدگی سے غور کر رہے ہیں۔ حال ہی میں امریکہ کے مشہور معروف پادری بلی گرام نے افریقہ کا دورہ کیا۔ گذشتہ ہفتہ انہوں نے صدر آئزن ہاور سے ۴۰ منٹ کے لئے تبادلہ خیالات کیا اور صدر آئزن ہاور کو یہ مشورہ دیا کہ نائیجیریا کا دورہ کریں۔ کیونکہ اکتوبر میں نائیجیریا انگریزوں کی غلامی سے آزاد ہو جائے گا۔ اب سوال یہ ہے؟ کہ افریقہ میں تہذیب اور علم و ہنر اور مذہب پھیلانے کی ذمہ واری کس حد تک پاکستانیوں پر عائد ہوتی ہے۔"

ایک غیور اور اشاعت اسلام کے جذبہ سے سرشار احمدی کا جواب تو یہی ہو سکتا ہے کہ اس کی ذمہ واری پاکستانیوں میں سے کلیۃً احمدیوں پر عائد ہوتی ہے۔ کیونکہ "آخرین منھم" کے مصداق (یعنی مثیل صحابہ کرامؓ کے دعویدار) ہم ہی ہیں اور افریقہ کی سرزمین سے متعلق صحابہ کرامؓ کے بے پناہ جذبے کا عالم اس مضمون کی ابتدائی سطور سے ہی ظاہر ہو رہا ہے۔"

(ٹریکٹ ص۶،۷)

ذیل کا اقتباس سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک تقریر سے درج کیا جاتا ہے جو آپ نے ۱۳ جنوری ۱۹۴۷ء کو بمقام قادیان فرمائی تھی:۔

"اللہ تعالیٰ نے واذا الوحوش حشرت کی پیشگوئی پورا کرنے کے لئے ہمارے دل میں تحریک پیدا کی کہ ہم اپنے مبلغ افریقہ میں بھجوائیں۔ چنانچہ نائیجیریا۔ گولڈ کوسٹ اور سیرالیون میں ہم اپنے مشن قائم کر چکے ہیں اور اب لائبیریا اور کچھ فرنچ علاقے ایسے ہیں جن میں مبلغ بھجوائے جائیں گے۔ اس طرح مغربی افریقہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسی بیداری پیدا ہو رہی ہے کہ جس کی مثال پہلے کسی زمانہ میں نہیں ملتی۔ ابھی تھوڑا ہی عرصہ ہؤا۔ چرچ آف انگلینڈ نے ایک مشن اس غرض کے لئے مقرر کیا تھا۔ کہ وہ یہ تحقیق کرے کہ کیا وجہ ہے کہ افریقہ میں عیسائیت کی ترقی رک گئی ہے۔ اس کمیشن نے جو رپورٹ پیش کی اس میں جا بجا جگہ یہ ذکر کیا گیا ہے۔ کہ عیسائیت کی ترقی کا رکنا محض اس وجہ سے ہے کہ افریقہ میں احمدیہ مشن کثرت سے پھیل گئے ہیں اور ان کا مقابلہ عیسائیت سے نہیں ہو سکتا۔

پس اللہ تعالیٰ کا یہ ایک بہت بڑا فضل اور احسان ہے کہ اس نے واذا الوحوش حشرت کی پیشگوئی کو پورا کرنے کا ہمیں بھی ایک ذریعہ بنا لیا اور ایسے زمانہ میں بنایا جبکہ ہماری تعداد صرف چند لاکھ ہے ہمارے مقابلہ میں دوسرے مسلمانوں کی تعداد چالیس کروڑ ہے۔ چالیس کروڑ بدھ ہیں۔ تیس کروڑ ہندو ہیں اور یہ لوگ اگر چاہتے تو اس طرف توجہ کر سکتے تھے۔ مگر نہ چالیس کروڑ مسلمانوں کو اس امر کی توفیق ملی کہ وہ ان ادنیٰ اقوام کو اٹھانے کی کوشش کریں۔ توفیق ملی تو ہماری جماعت کو چنانچہ ہماری جماعت کی طرف سے افریقہ میں متعدد مدارس کھل چکے ہیں۔ اور افریقن لوگوں میں بیداری کے آثار نظر آ رہے ہیں۔"

حضور کی اس تقریر سے اور اس امر سے کہ واقعۃً بھی جماعت احمدیہ ہی افریقہ میں عیسائیت کا مقابلہ کر رہی ہے۔ یہ حقیقت واضح ہے کہ افریقہ میں اشاعت اسلام اور عیسائیت کا مقابلہ کرنے کی تمام تر ذمہ واری جماعت احمدیہ پر عائد ہوتی ہے۔

احباب کو معلوم ہے کہ بیرونی مشنوں کے اخراجات "تحریک جدید" کے ذریعہ حاصل ہوتے ہیں اس لئے ہمارا فرض ہے کہ اس تحریک کو عالمگیر بنایا جائے اور اس کو اتنا مضبوط

(باقی ص۸ پر)

تقویٰ اللہ اور اس کے حصول کے ذرائع

تقریر محترم مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ برموقعہ جلسہ سالانہ

میں اس مضمون کو تین حصوں میں بیان کروں گا
اوّل۔ تقویٰ کے معنی کیا ہیں دوسرے اس کی اہمیت کیا ہے۔ اور تیسرے اس کو حاصل کس طرح کیا جاسکتا ہے۔

تقویٰ کے معنی۔ تقویٰ اسم ہے اتقی سے اور اس کے معنے ہیں مخافۃ اللہ والعمل بطاعتہ یعنی اللہ تعالےٰ سے ڈرنا اور کام میں اس کی اطاعت اور فرمانبرداری کرنا (منجد)

امام راغب تقویٰ کے معنے لکھتے ہیں۔
جعل النفس فی وقایۃ مما یخاف ھذا تحقیقہ ثم یسمی الخوف تارۃً تقوی والتقوی خوفاً حسب تسمیۃ مقتضی الشیٔ بمقتضیہ والمقتضی اقتضاہ وصار التقوی فی تعارف الشرع حفظ النفس عما یؤثم وذالک بترک المحظور و یتم ذالک بترک بعض المباحات لما روی الحلال بینٌ والحرام بینٌ ومن وقع حول الحمی فحقیقٌ ان یقع فیہ۔

ترجمہ۔ تحقیق کے لحاظ سے تقویٰ کے معنے ہیں نفس کو ان چیزوں سے بچانا۔ جو اس کے لئے ڈرنے کے قابل ہیں یا نقصان رساں ہیں۔ پھر کبھی خوف الٰہی کا نام تقویٰ رکھا جاتا ہے اور تقویٰ کا نام خوف کیونکہ تقویٰ کا اقتضاء خوف الٰہی ہوتا ہے اور خوف الٰہی کا اقتضاء تقویٰ اور شریعت میں تقویٰ کے معنے ہو گئے نفس کو گناہوں سے بچا کر محفوظ کر لینا یعنی جن چیزوں سے شریعت نے منع کیا ہے ان سے بچانا اور تقویٰ کامل ہوتا ہے بعض جائز چیزوں کے بھی چھوڑ دینے سے جیسے کہ حدیث میں آتا ہے۔ کہ حلال بھی واضح طور پر بیان کر دیئے گئے ہیں اور حرام بھی۔ لیکن جو ممنوع مقامات کے قریب چلا جاتا ہے۔ وہ ان میں جا بھی پڑتا ہے۔ (مفردات راغب)

پس تقویٰ یہ ہے کہ انسان خدا تعالےٰ کا خوف پیدا کرے۔ اور اس کی اطاعت کے مقام پر کھڑا ہو جائے۔ اور نہ صرف یہ کہ نفس کو ہر قسم کے گناہوں سے بچائے بلکہ گناہوں کے قریب تک بھی نہ جائے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے تقویٰ کو اعمال صالحہ کی روح قرار دیا ہے۔ جس کے بغیر اعمال مردہ رہتے ہیں۔ اور خدا تعالےٰ کے نزدیک قابل قبول نہیں ہوتے۔ چنانچہ وہ فرماتا ہے۔

لن ینال اللہ لحومھا ولا دماؤھا ولکن ینالہ التقوٰی منکم

(سورۃ الحج آیت ۳۸)

یعنی اللہ تعالےٰ کو تمہاری قربانیوں کے گوشت اور خون نہیں پہونچتے بلکہ تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔ یعنی وہ جذبہ اطاعت ومحبت واخلاص جو قربانیاں ادا کرتے وقت تمہارے اندر موجود ہوتا ہے وہ تمہاری قربانیوں کو خدا تک پہونچاتا ہے۔ ورنہ تمہاری قربانیوں کی خدا کو ضرورت نہیں۔ وہ ایک مردہ چیز ہوتی ہیں۔ جن میں خدا تک جانے کی طاقت نہیں ہوتی۔ یہ بات صرف جانوروں کی قربانیوں کے متعلق ہی نہیں بلکہ ہر عمل کے متعلق ہے جو انسان کرتا ہے۔ اگر اس عمل میں جذبہ اطاعت اور محبت اور اخلاص نہیں تو وہ عمل بے سود ہے۔ اعمال کا تعلق جسم کے ساتھ ہے اور تقویٰ کا تعلق قلب کے ساتھ چنانچہ خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔

ذالک ومن یعظم شعائر اللہ فانھا من تقوی القلوب۔

(حج آیت ۳۲)

ترجمہ حقیقت یہ ہے کہ جو شخص اللہ تعالےٰ کی مقرر کردہ نشانیوں کی عزت کرے گا۔ اس سے اس کے دل میں تقویٰ پیدا ہوگا۔ شعائر اللہ سے مراد تمام وہ چیزیں ہیں۔ جن سے اللہ تعالےٰ کا شعور پیدا ہوتا ہے۔ جیسے خدا کا کلام۔ خدا کے احکام۔ اعمال۔ حج وغیرہ۔ ان کو ان کا صحیح درجہ دینے سے خدا تعالےٰ فرماتے ہیں انسانی قلوب میں تقویٰ پیدا ہوتا ہے۔ تو یہاں تقویٰ کا تعلق قلوب کے ساتھ بتایا۔

دوسرے الفاظ میں تقویٰ کی تعریف یہ بھی کر سکتے ہیں کہ تقویٰ وہ اصلاح اور نیکی کی قوت ہے جو اللہ تعالےٰ کے خوف یا اس کی محبت کی وجہ سے دل میں پیدا ہوتی ہے۔ اور انسان کو اللہ تعالےٰ کی نافرمانی سے بچاتی ہے اور اس کو نیکی کی طرف حرکت دیتی ہے۔ گویا اس سے انسان تمام نقصانوں یا برائیوں سے بچ کر خدا تعالےٰ کی طرف قدم اٹھاتا ہے اور پرہیزگاری کی باریک راہوں کی رعایت رکھتا ہے۔ تا کہ خدا تعالےٰ کی نافرمانی سے نکل کر اس کی فرمانبرداری اور اخلاص کے مقام پر کھڑا ہو جائے۔ اس فرمانبرداری۔ اخلاص اور محبت الٰہی کے مقام پر کھڑا ہوتا تقویٰ ہے۔ اور یہی اسلام کا حقیقی مقصد ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کیا ہی خوبصورت الفاظ میں فرماتے ہیں

سنو ہے حاصل اسلام تقویٰ
خدا کا عشق مے اور جام تقویٰ

تمام عبادات اور مجاہدات کا نچوڑ یا خلاصہ تقویٰ کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے جس طرح انسانی جسم کے لئے تمام غذاؤں کا خلاصہ خون ہے جو جسم کے ذرہ ذرہ میں سرایت کرتا اور اسے قوت بخشتا ہے اسی طرح عبادات اور احکام شریعت کی پابندی وہ غذائیں ہیں جو اس صالح خون کے پیدا کرنے کے لئے ہیں جس کا نام تقویٰ ہے۔ اگر وہ صالح خون ان عبادات سے پیدا نہ ہو تو وہ عبادات سب ہیچ اور فضول ہیں۔ اور اپنا اصل مقصد پورا نہیں کرتیں عبادات کو ضائع کرنے والے بیسیوں عوارض ہیں۔ جن میں ریا۔ کبر۔ عجب۔ خود پسندی۔ کسل۔ شرک۔ بدظنی۔ بخل اور ناجائز شہوت بھی ہیں۔ جن کی وجہ سے بڑی بڑی عبادتیں بھی تقویٰ کا صالح خون پیدا کرنے سے پہلے ہی ضائع ہو جاتی ہیں۔ ایسی نمازیں پڑھنے والے بھی ہیں جن کے متعلق خدا تعالےٰ فرماتا ہے فویل للمصلین الذین ھم یراؤن کہ ہلاکت ہے ان نمازیوں کے لئے جو لوگوں کو دکھاوے کے لئے نمازیں پڑھتے ہیں اور ان میں محبت اور اخلاص نہیں ہوتا۔ ایسے روزے رکھنے والے بھی ہیں جن کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ان کے روزے سوائے بھوکے اور پیاسے رہنے کے اور کچھ نہیں۔ ایسے حج کرنے والے بھی ہیں جن کے حج ان کے لئے انتہائی قساوت قلبی اور رحمت الٰہی سے دوری کا موجب بن جاتے ہیں۔ پھر وہ ایسی حرکتیں کرتے ہیں کہ جن سے عام انسان کا دل کانپ جاتا ہے۔ پس عمل تبھی مفید ہوتا ہے جب اس کے نتیجہ میں تقویٰ پیدا ہو۔ تقویٰ کے ساتھ عمل میں تازگی اور خوبصورتی اور پائیداری پیدا ہوتی ہے اور تقویٰ کے بغیر وہ خشک مردہ اور قابل نفرت ہو جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقاء ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

تقویٰ کی اہمیت

اوپر جو کچھ بیان کیا گیا ہے اس سے ظاہر ہے کہ تقویٰ کتنی اہم چیز ہے۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم (حجرات ۱۴) کہ اللہ تعالےٰ کے نزدیک تم میں سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ متقی ہے۔ اسی طرح فرماتا ہے۔

الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون۔ الذین اٰمنوا وکانوا یتقون۔ لھم البشرٰی فی الحیٰوۃ الدنیا وفی الاٰخرۃ۔ لا تبدیل لکلمات اللہ۔ ذالک ھو الفوز العظیم (یونس ۶۳ تا ۶۵) یعنی خبردار ہو۔ اچھی طرح سے سن لو کہ دوستوں پر خوف اور حزن نہیں آتا۔ وہ دوست وہ ہوتے ہیں جو ایمان لانے کے بعد تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔ ان کے لئے اس دنیا میں بھی بشارتیں ہوتی ہیں اور آخرت میں بھی۔ اللہ تعالےٰ کے ان کلمات کو کوئی بدل نہیں سکتا۔ یعنی ضرور ایسا ہوا کرے گا اور جس کو یہ حاصل ہو یہ بڑی کامیابی ہے۔ جن بشارتوں کا اس آیت میں ذکر ہے وہ حسب مرتبہ رؤیائے صالحہ کشوف اور الہامات کی شکل میں ہوتی ہیں۔

اسی طرح پھر فرماتا ہے والعاقبۃ للتقوٰی (طٰہٰ آیت ۱۳۲) کہ نیک انجام صرف تقویٰ کے ساتھ ہوتا ہے۔ باقی کوئی کسی مرحلہ پر گر جاتا ہے کوئی کسی مرحلہ پر۔ منزل مقصود تک صرف تقویٰ والا پہنچتا ہے۔

پھر فرماتا ہے ولکن البر من اتقٰی (بقرہ ۱۹۰) کہ اصل نیکی تقویٰ ہے۔

پھر فرماتا ہے انما یتقبل اللہ من المتقین (مائدہ ۲۸) یعنی عمل یا دعائیں صرف متقیوں کی قبول ہوتی ہیں۔ تقویٰ کے بغیر خدا کے حضور قبولیت نہیں۔

پھر فرماتا ہے ان اللہ یحب المتقین (توبہ ۴ وآل عمران ۷۷) کہ اللہ تعالےٰ متقیوں کے ساتھ محبت رکھتا ہے یہ کتنا بڑا مقام ہے جس پر ایک عاجز انسان کو خدائے عظیم اور قدوس کی محبت حاصل ہو جاتی ہے۔

اسی طرح قرآن کریم کی اور بہت سی آیات ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اس کے متعلق مختلف جگہوں پر مختلف پیرایوں میں فرمایا ہے۔ ایک جگہ اپنی جماعت کو مخاطب کرکے فرماتے ہیں:۔

ہم کیونکر خدا تعالےٰ کو راضی کریں
اور کیونکر وہ ہمارے ساتھ ہو اس کا
اس نے مجھے بار بار یہی جواب دیا ہے کہ
تقویٰ سے۔ سو اے میرے پیارو

مجھ کو کرشتی کر دو تانا متقی ہو
بغیر عمل کے سب باتیں ہیچ
بغیر اخلاص کے کوئی عمل مقبول نہیں
سو تقوے یہی ہے کہ ان تمام نقصانوں سے بچ کر خدا تعالیٰ کی طرف قدم اٹھاؤ اور پرہیزگاری کی باریک راہوں کی رعایت رکھو۔ (ازالہ اوہام صفحہ ۲۶)

حضور اپنی ایک عربی کتاب حجۃ اللہ میں فرماتے ہیں:۔

وانما الوصلۃ الی الرحمٰن التقویٰ وتطہیر الجنان (حجۃ اللہ صفحہ ۵۶)

یعنی اس رحمان تک پہنچانے والی چیز تقویٰ اور دلوں کی پاکیزگی ہے۔

پھر فرماتے ہیں:۔

"قرآن شریف میں تمام احکام کی نسبت تقویٰ اور پرہیزگاری کے لئے بڑی تاکید ہے وجہ یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک بدی سے بچنے کیلئے قوت بخشتی ہے اور ہر ایک نیکی کی طرف دوڑنے کے لئے حرکت دیتی ہے اور اس قدر تاکید فرمانے میں بھید یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک باب میں انسان کے لئے سلامتی کا تعویذ ہے اور ہر ایک قسم کے فتنہ سے محفوظ رہنے کے لئے حصن حصین ہے۔"

(ایام صلح صفحہ ۱۵)

پھر فرماتے ہیں:۔

"ضرور ہے کہ نیکی علی اور راستبازی اور تقوے میں آگے قدم رکھو کہ خدا ان کو جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں ضائع نہیں کرتا دیکھو حضرت موسیٰ نبی علیہ السلام جو سب سے زیادہ اپنے زمانہ میں حلیم اور متقی تھے تقویٰ کی برکت سے فرعون پر کیسے فتح یاب ہوئے۔"

(راز حقیقت صفحہ ۲)

اسی طرح ایک مرتبہ پھر حضور نے فرمایا:۔

"بہت دفعہ خدا کی طرف سے الہام ہوا کہ تم لوگ متقی بن جاؤ اور تقویٰ کی باریک راہوں پر چلو تو خدا تمہارے ساتھ ہوگا۔ فرمایا اس سے میرے دل میں بڑا درد پیدا ہوتا ہے کہ میں کیا کروں کہ ہماری جماعت سچا تقویٰ و طہارت اختیار کرے۔ پھر فرمایا کہ میں اتنی دعا کرتا ہوں کہ دعا کرتے کرتے ضعف کا غلبہ ہو جاتا ہے اور بعض اوقات غشی اور ہلاکت تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ فرمایا جب تک کوئی جماعت خدا تعالیٰ کی نگاہ میں متقی نہ بن جائے خدا تعالیٰ کی نصرت اس کے شامل حال نہیں ہو سکتی۔ فرمایا تقوے خلاصہ ہے تمام صحف مقدسہ اور توریت اور انجیل کی تعلیمات کا۔ قرآن کریم نے ایک ہی لفظ میں خدا تعالیٰ کی عظیم الشان مرضی اور پوری رضا کا اظہار کر دیا ہے فرمایا میں اس فکر میں بھی ہوں کہ اپنی جماعت میں سے سچے متقیوں۔ دین کو دنیا پر مقدم کرنے والوں اور منقطعین الی اللہ کو الگ کر دوں اور بعض دینی کام انہیں سپرد کر دوں اور پھر میں دنیا کے ہم و غم میں مبتلا رہنے والوں اور دن رات مرادِ دنیا ہی کی طلب میں جان کھپانے والوں کی کچھ بھی پرواہ نہ کروں گا۔

(ملفوظات مورخہ ۲۲/۶/۹۹)

جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء کی تقریر میں جو حضور نے ۲۵ دسمبر کو فرمائی حضور نے ارشاد فرمایا "اپنی جماعت کی خیرخواہی کے لئے زیادہ ضروری بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ تقوے کی بابت نصیحت کی جاوے کیونکہ یہ بات عقلمند کے نزدیک ظاہر ہے کہ بجز تقوے کے اور کسی بات سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:۔ ان اللہ مع الذین اتقوا والذین ھم محسنون ( ) ہماری جماعت کے لئے خاص کر تقویٰ کی ضرورت ہے ...... ایک سیاہ داغ منہ پر نکل کر ایک بڑا فکر پیدا کر دیتا ہے کہ کہیں یہ داغ بڑھتا بڑھتا کل منہ کو کالا نہ کر دے اس طرح معصیت کا بھی ایک سیاہ داغ دل پر ہوتا ہے صغائر سہل انگاری سے کبائر ہو جاتے ہیں۔ صغائر وہی داغ چھوٹا ہے جو بڑھ کر آخرکار کل منہ کو سیاہ کر دیتا ہے ...... اللہ کا خوف اسی میں ہے کہ انسان دیکھے کہ اس کا قول و فعل کہاں تک ایک دوسرے سے مطابقت رکھتا ہے پھر جب دیکھے کہ اس کا قول و فعل برابر نہیں تو سمجھ لے کہ وہ مورد غضب الٰہی ہوگا۔ جو دل ناپاک ہے خواہ قول کتنا ہی پاک ہو وہ دل خدا کی نگاہ میں قیمت نہیں پاتا بلکہ خدا کا غضب مشتعل ہوگا ... تقویٰ کوئی چھوٹی چیز نہیں۔ اس کے ذریعہ سے ان تمام شیطانوں کا مقابلہ کرنا ہوتا ہے جو انسان کی ہر ایک اندرونی طاقت و قوت پر غلبہ پائے ہوئے ہیں ..... سو ہماری جماعت یہ غم کل دنیوی غموں سے بڑھ کر اپنی جان پر لگائے کہ ان میں تقوے ہے یا نہیں"۔

(ملخص از ملفوظات جلد ۱) (باقی)

درخواست دعا

خاکسار کا چھوٹا لڑکا احسان اللہ گوجرانوالہ میں ٹائیفائڈ سے بیمار ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ میرے بچے کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمادیں۔ (خاکسار عباد اللہ گیانی)

مالی جہاد کا ایک منظم اور مربوط نظام

از مکرم پروفیسر محمد علی صاحب ایم اے

(۲)

ظاہر ہے کہ یہ ایک تاریخی دور ہے۔ اور عظیم الشان موقع یاجوج اور ماجوج کی قوت باہمی تصادم سے پاش پاش ہونے کو ہے۔ عین اس وقت جب کہ انسان جوہری توانائی کے خوفناک بھوت سے بتنگ ہونے کی کوشش کر رہا ہے۔ اور ڈر ہے کہ ایک دھماکے سے اپنے آپ کو ختم ہی نہ کر دے اللہ تعالیٰ کی رحمت جوش میں آتی ہے اور اس کی رحمت اور محبت کا پانی آسمان سے وقت پر اترتا ہے تا پیاسے اپنی پیاس بجھائیں۔ اور خشک اور بے آب و گیاہ بستیاں سرسبز اور شاداب ہو جائیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض و غایت اس کے علاوہ اور کیا تھی۔ کہ قرآن مجید کو جزدانوں سے نکال کر پھر اسے ایک زندہ کتاب کی حیثیت سے دنیا کے سامنے پیش کیا جائے۔ سید المرسلین رحمۃ للعالمین محمد عربی صلعم کی عظمت تقدس اور سچائی کا سکہ چہار دانگ عالم میں بیٹھ جائے۔ اور شریعت حقہ کو پھر سے ساری دنیا کے سامنے اپنی پوری شان کے ساتھ پیش کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ فرض مومنوں پر من حیث القوم عاید فرمایا ہے۔ چنانچہ فرمایا

كنتم خير امة اخرجت للناس

جہاں مومنوں کو خیر امم کی خلعت سے سرفراز فرمایا۔ وہاں ان کے ذمہ اخرجت للناس کا فرض بھی سپرد کیا۔ بلکہ اگر غور سے دیکھا جائے۔ تو اخرجت للناس ہی وہ نسخہ ہے جس کے ذریعے سے مسلمانوں کی حیثیت بطور خیر امت کے جانچی اور پرکھی جا سکتی ہے۔ اور یہ جامہ فضیلت صرف اسی جسم پر پورا اتر سکتا ہے جس کا ناک نقشہ اخرجت للناس کی حقیقی روح کے عین مطابق ہو۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم بنی نوع انسان کی بھلائی کے لئے اس پیغام کو لے کر نکلو جس کی بدولت تم خیر امت کہلائے۔ یہ پیغام خصوصاً بنی نوع انسان کی ہمدردی اور بھلائی اور بہتری اور امن اور صلح اور آشتی کا پیغام ہے یہ پیغام کالے اور گورے۔ امیر اور غریب مشرقی اور مغربی سب کے لئے یکساں اور عام ہے۔ یہ کسی ایک طبقے یا ملک۔ گروہ۔ یا قوم کی جاگیر نہیں۔ یہ پیغام اسلام اور قرآن کا پیغام ہے۔ اس پیغام کے آگے آگے بائبل اور پیچھے پیچھے توپیں نہیں چلتیں۔ نہ ہی یہ اشتراکیت کی طرح نفرت اور جارحیت پر مبنی پیغام ہے یہ وہ پیغام ہے۔ جو رب العالمین خدا نے اپنے عرش سے حضرت محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعے اپنی مخلوق کے نام روانہ فرمایا۔ یہ خالصتاً بے غرض تحفہ ہے۔ جس کے پس پردہ کوئی ملک گیری کی ہوس۔ اقتدار کی خواہش منڈیوں کی تلاش۔ خام مال کا حصول یا تیار شدہ مال کے لئے کمزور قوموں کی قوت خرید قائم رکھنے کا جذبہ کارفرما نہیں۔

اگر اس کا کوئی مقصد ہے تو صرف یہ کہ انسان کا انسان سے اور انسان کا اپنے خالق و مالک سے رشتہ استوار ہو جائے اور جو اس آسمانی تحفہ کو جھٹلاتے ہیں اس کے حسن و خوبی کے قائل ہو جائیں۔ اور وہ اسیر جو اس وقت تثلیث و شرک اور کفر و الحاد کی زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں۔ رستگاری پائیں۔ ہمارا کام صرف اس پیغام آسمانی کو ہر مرد و زن تک پہنچانا ہے۔ وما علینا الا البلاغ۔

ہمارا کام گردن مروڑ کر منوانا نہیں اگر ہم نے احسن طریق پر یہ امانت آگے پہنچا دی تو ہمارا فرض ادا ہو گیا۔ آگے پہنچانے کے بھی کئی پہلو ہیں۔ ایک تو یہی کہ مبلغین اسلام دنیا کے کونے کونے میں پھیل جائیں۔ لیکن صرف مبلغین بھیجنے سے کام نہیں چلتا۔ مبلغین تیار کرنا بھی اسی فرض کا حصہ ہے پھر تیار شدہ مبلغین بھی اپنا کام صحیح معنوں میں سرانجام نہیں دے سکتے۔ جب تک ان کے پاس مناسب اور موزوں لٹریچر ہو اور اصل بات تو یہ ہے کہ دنیا کی ہر زبان میں کافی لٹریچر کا ضروری ہے اور نہیں تو کم از کم قرآن کریم۔ احادیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اور سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات ہر ملک و قوم تک اس کی اپنی زبان میں ترجمہ کئے جائیں اور پھر اس سلسلے کو ایسی پائیدار مالی بنیادوں پر قائم کیا جائے کہ اس میں کسی قسم کی جھول پیدا نہ ہو اور یہ انتظام صدقہ جاریہ کے طور پر ہمیشہ ہمیش کے لئے چلتا چلا جائے۔ پھر اسے اس رنگ میں بھی آگے پہنچانے کا انتظام ہونا چاہیئے۔ کہ ہماری آئندہ نسلیں اور نئے آنے والوں کے لئے جگہ جگہ اس طریق پر تربیت کا انتظام ہو۔ (اسلام

اور قرآن اور حدیث کے چلتے پھرتے نمونے بن جائیں۔ اس کے لئے مدارس۔ مدرسین اور مربیوں کی ضرورت ہے۔ پھر اس پیغام الٰہی کو ہم اپنے اندر بھی اس طرح جذب کریں اور اپنے اوپر وارد کریں کہ ہماری ذات میں وہ مقصد پورا ہو جائے جو اصل مقصد اس پیغام کا ہے۔ یہاں تک کہ ہم اٹھتے بیٹھتے۔ سوتے جاگتے ہر حالت میں اسی پیغام کے پیغامبر ہو جائیں۔ اوپر جتنے ذرائع بیان ہوئے سب مال چاہتے ہیں اس لئے نہیں کہ مال ترقی کا پہلا اور آخری ذریعہ ہے۔ بلکہ اس لئے کہ جائز ذرائع میں سے ایک ضروری ذریعہ ہے۔ جہاں دنیا اس وقت اس بت کی پرستش میں منہمک ہے اور ہر جائز و ناجائز ذریعہ سے جلب زر میں مصروف ہے وہاں ہمارا فرض ہے کہ اس بت کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیں۔ جب تک روحانی اقدار کی ترتیب و تمدن نئے سرے سے نہیں ہوتی اس وقت تک مال و زر اور روپیہ۔ شرافت اور بڑائی کا معیار رہے گا۔ یہ نئی تمدن و ترتیب ایک بہت بڑا انقلاب چاہتی ہے۔ یہ انقلاب نظام وصیت کے ذریعہ سے آئے گا۔ اور اگر ہم خود اور باقی دنیا ہلاکت سے بچنا چاہتی ہے تو اس نظام کو ہر ملک میں رائج اور شائع کرنا پڑے گا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وانفقوا فی سبیل اللّٰہ ولا تلقوا بایدیکم الی التھلکۃ و احسنوا ان اللّٰہ یحب المحسنین (بقرہ ۱۹۶)

یعنی اللہ تعالیٰ کے رستے میں خرچ کرو۔ اور اپنے ہی ہاتھوں (اپنے آپ کو اور دنیا کو) ہلاکت میں مت ڈالو اور احسان سے کام لو۔ اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کے ساتھ یقیناً محبت کرتا ہے۔

اس لئے وقت ہے کہ خود بھی ہلاکت سے بچیں اور دنیا کو بھی ہلاکت سے بچائیں اور دنیا ہلاکت سے تبھی بچ سکتی ہے جب اسے اس چشمہ ہدایت کا علم دیا جائے۔ یہ سارا کام مال چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے کام تو کبھی رک نہیں سکتے مبارک وہ جو اس جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

اور اس فرض سے باحسن وجوہ عہدہ برآ ہوں۔ ورنہ مشیت بعد از جنگ کے مطابق بعد کا اور بے وقت کا خرچ ان انعامات کا مستحق نہیں ٹھہر سکتا جو کہ بر وقت اور عین ضرورت کے وقت کیا گیا خرچ ہوا کرتا ہے۔ لا یستوی منکم من انفق من قبل الفتح وقاتل۔ اولئک اعظم درجۃ من الذین انفقوا من بعد وقاتلوا (الحدید آیت ۱۱)

یعنی فتح سے پہلے جس نے خدا کی راہ میں خرچ کیا اور اس کی راہ میں جنگ کی وہ اس کے برابر نہیں ہو سکتا جس نے فتح کے بعد خرچ کیا اور جنگ کی۔

آؤ جوق در جوق صفیں باندھ کر اس جہاد میں حصہ لیں۔ یقیناً حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے میں جنت قریب کر دی گئی ہے۔ دنیوی جنت بھی اور اخروی جنت دونو ہر اس خوش بخت کے لئے چشم براہ ہیں جو دین کو دنیا پر مقدم کرتا ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے دئیے ہوئے مال میں سے کم از کم دس فیصدی اللہ تعالیٰ کو واپس دینے کا عہد کر لیتا ہے اور جو سوتے جاگتے اٹھتے بیٹھتے اس عہد کو ہر حال میں پورا کرنے کا تہیہ کر لیتا ہے جو اس نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے باندھا۔ جو ہر قدم پر ہر قسم کی دنیوی قربانی اللہ تعالیٰ کی خاطر کرنے پر اپنے آپ کو آمادہ پاتا ہے۔ وہ جو ہر روز ایک نئی موت سے دوچار ہوتا ہے جس نے اس جہاد میں ثابت قدمی۔ سلامت روی اور نیک نیتی سے حصہ لیا۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور اس وقت اپنے مال کو حاضر کر دیا۔ جب اس کے دین کو اس کی ضرورت تھی اور اس وقت اس بت کو توڑا جب دنیا اس کی پرستش میں گرفتار تھی تو یقیناً اللہ تعالیٰ اسے کبھی ضائع نہیں کرے گا اور وہ ان انعامات کا وارث ہوگا۔ جن کی الوصیت میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بشارت دی ہے۔ اس وقت روسو اور لاک کے ماننے والے اور مارکس اور اینگلز کے متبعین خصوصیت سے اور دیگر مادیین اور فرزندان تثلیث عموماً اپنے اپنے رنگ میں سچ اور حقانیت پر حملہ آور ہیں۔ حق و باطل کا یہ آخری عظیم اور عالمگیر معرکہ ہے اور گھمسان کا رن ہے۔ مبارک وہ جو مردانہ وار آگے بڑھیں اور ثابت کر دکھائیں کہ نہ مارکس اور اینگلز اور لاک اور روسو سچے ہیں اور نہ صلیب کے علمبردار۔ اگر سچے ہیں تو سرور دو عالم۔ فخر کائنات سید الاولین والآخرین محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔

آپ کے فرزند اور بروز کامل اور اسلام کے فتح نصیب جرنیل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہر عاشق رسول صلے اللہ علیہ وسلم کو پکارا ہے۔ کون ہے جو اس آواز پر لبیک کہے حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کی توجہ نہیں۔ وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازے میں داخل ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے موقعہ ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پائیں گے" م

اشاعت لٹریچر اور انصار اللہ کی ذمہ داری

مجلس انصار اللہ کے پروگرام میں ایک کام اشاعت لٹریچر کا ہے۔ مجلس اس سلسلہ میں حسب ذیل لٹریچر شائع کر چکی ہے:۔

(۱) پاکیزہ تعلیم (۲) جماعتی تربیت اور اس کے اصول (۳) اقتباسات در ثمین (فارسی) (۴) ایک غلطی کا ازالہ (۵) راہ ہدیٰ (۶) حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کی الہامی دعائیں۔

یہ لٹریچر دیدہ زیب صورت میں شائع ہوا ہے اور احباب نے اسے بہت پسند کیا ہے۔ لیکن یہ سلسلہ صرف اسی صورت میں احسن طریق پر مرکز کی طرف سے جاری رہ سکتا ہے کہ اراکین انصار اللہ اپنے فرض کو پورا کریں۔ اور انہوں نے ہی شوریٰ میں اس مد کے لئے جو چندہ منظور کیا ہے یعنی ایک روپیہ فی رکن۔ اس کی یک مشت ادائیگی کر دیں تاکہ مزید لٹریچر شائع ہو سکے۔ جس قدر جلد رقم جمع ہوگی اتنی جلدی مرکز اشاعت کا کام کر سکے گا۔ پس اراکین اس طرف توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

وصولی چندہ جات وقف جدید

سال چہارم

ایسے احباب کرام جنہوں نے چندہ وقف جدید ادا کر دیا ہے کے اسماء درج ذیل ہیں احباب ان کی دینی و دنیاوی ترقی اور خوشحالی کے لئے دعا فرمائیں۔ (ناظم مال وقف جدید)

نام	مقام	رقم
قاضی کامل دین صاحب	گھوگھیاٹ میانی	۶-۰۰
غلام رسول صاحب	ہڑپہ	۶-۲۵
چوہدری غلام محمد صاحب	"	۶-۲۵
رسول احمد صاحب چیمہ	ڈنگہ	۶-۲۵
والدہ صاحبہ محمود احمد صاحب	"	۶-۲۵
ملک محمد رمضان صاحب	"	۶-۲۵
اے۔ اے خانصاحب	چٹاگانگ	۸-۵۰
مکرم عبد المنان صاحب ناہید	کامل پور	۶-۰۰
اہلیہ صاحبہ	"	۶-۰۰
سید داؤد مظفر شاہ صاحب	فارم محمود آباد	۶-۱۹
صاحبزادی امۃ الحکیم صاحبہ	ربوہ	۶-۱۹
بچگان	"	۴۳-۳۱
نذیر احمد صاحب	ڈلہ	۶-۲۵
چوہدری نذیر اختر صاحب	"	۶-۵۰
سائیں عبد الرحمن صاحب	"	۲-۸۷
بابو معل حسین صاحب	ڈیرہ اسمٰعیل خاں	۷-۰۰
ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب	"	۱۵-۰۰
اہلیہ صاحبہ مرزا منیر احمد صاحب	کوئٹہ	۶-۰۰
محمد اسلم صاحب جاوید	"	۹-۰۰
چوہدری رشید الدین صاحب	"	۷-۵۰
قاضی نجیب الدین صاحب	"	۶-۲۵
محمد علی خانصاحب درانی	"	۶-۰۰
میاں عبد القیوم صاحب	"	۱۰-۵۰
اہلیہ صاحبہ و بچگان	"	۶-۲۵
کیپٹن رحمت علی صاحب	"	۲۷-۰۰
کیپٹن عبد الرحمن صاحب		
آف دوالمیال	"	۷-۰۰
بیگم صاحبہ ملک کرم الٰہی خانصاحب	کوئٹہ	۳۰-۰۰
امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ		
عنایت اللہ خانصاحب	"	۶-۰۰
عائشہ بیگم صاحبہ و سعیدہ بیگم صاحبہ	"	۶-۰۰
حافظ ملک احمد صاحب	ننگری	۶-۰۰
" " منجانب حافظ محمد صاحب مرحوم	"	۶-۰۰
چوہدری عبد الرحیم صاحب ڈسپنسر	"	۶-۵۰
قاضی محمود الحسن صاحب	"	۶-۰۰
والدہ صاحبہ	"	۶-۰۰
چوہدری محمد عبد اللہ صاحب	"	۶-۰۰
ماسٹر علی محمد صاحب مسلم	"	۶-۶
شیخ منور حسین صاحب	منڈی بہاؤالدین	۱۰-۰۰
چوہدری نذیر احمد صاحب	"	۶-۷۵
ملک برکت علی صاحب	"	۶-۰۰
مستری غلام رسول صاحب	"	۳-۰۰
مرزا عزیز احمد صاحب	"	۶-۷۵
مرزا حمید احمد صاحب	"	۶-۷۵
مولوی سراج دین صاحب	"	۸-۰۰
شیخ طالع مند صاحب	"	۱۴-۵۰

درخواست دعا

خاکسار کے دادا جان محترم ملک عبد الغنی صاحب جو کہ صحابہ میں سے ہیں کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت و درویشان قادیان سے صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(عبد المنان ملک اچھرہ لاہور)

اللّٰھم صل علیٰ محمد و علیٰ آل محمد و علیٰ عبدک المسیح الموعود و آلہٖ و اصحابہٖ اجمعین۔

ھل جزاء الاحسان الا الاحسان

جزاء الاحسان کے طور پر اپنے مرحوم رشتہ داروں کے لئے دائمی دعاؤں کا انتظام فرمائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے بے شمار احسانات میں سے ایک احسان یہ ہے کہ حضور نے مالی استطاعت رکھنے والے احباب کو ثواب کا موقع عطا کرنے کے لئے تجویز فرمایا ہے کہ وہ بیرونی ممالک میں بننے والی مساجد کے لئے چندہ ادا کریں۔ چنانچہ حضور انور کے ارشاد کی تعمیل میں ہمارے مخلص دوست مکرم شیخ مختار نبی صاحب گوجرانوالہ شہر نے یکصد روپیہ کا منی آرڈر ارسال فرماتے ہوئے تحریر فرمایا ہے کہ:۔

"مبلغ یکصد روپیہ ارسال خدمت ہے۔ یہ چندہ میرے والد صاحب، والدہ صاحبہ نانی صاحبہ اور دادی صاحبہ کی جانب سے بغرض مسجد فرینکفورٹ ارسال ہے ..... ان کی روح کو ثواب کی خاطر ارسال خدمت کر رہا ہوں"

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکرم شیخ صاحب کے اخلاص میں برکت ڈالے اور ان کے مرحوم بزرگوں کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

وعدہ جات چندہ وقف جدید

سال چہارم

جماعت لاہور کے وعدہ جات کی مکمل فہرست شائع کی جا رہی ہے۔ احباب کرام سے گزارش ہے کہ آپ اپنے وعدوں میں مزید اضافہ فرمائیں۔ اور اپنے حلقہ اثر و احباب میں حضور کی اس مبارک و اہم تحریک کو مقبول بنانے کی سعی بلیغ فرماویں اور اس رقم کی جلد ادائیگی فرما کر ممنون فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم وقف جدید۔ ربوہ)

حلقہ	رقم	حلقہ	رقم
دہلی دروازہ	۵۰۱-۸۱	دھرم پورہ	۳۴۶-۳۷
مصری شاہ	۳۵۵-۲۲	پرانی انارکلی	۲۰۹-۵۰
بھاٹی دروازہ	۶۲۰-۱۸	سنت نگر، کرشن نگر	۶۰۰-۰
سلطان پورہ	۴۱۲-۳۹	راج گڑھ چوبرجی	۱۴۰-۰
نیلا گنبد	۴۰۸-۵۹	اسلامیہ پارک	۳۰۷-۷۵
گڑھی شاہو	۱۲۲-۵۰	محمد نگر	۸۱۷-۲۵
باغبانپورہ	۹۶-۲۵	مزنگ	۲۶۰-۲۵
ماڈل ٹاؤن	۷۸۱-۲۵	لاہور چھاؤنی	۱۸۶-۰
مغلپورہ گنج	۸۰۴-۱۹	شاہدرہ	۷۲-۶
وحدت کالونی اچھرہ	۱۰۱-۲۵	گوالمنڈی	۲۵۱-۵۶
کینال پارک	۱۰۰-۰	رتن باغ	۵۵۲-۵۰
		قلعہ گوجر سنگھ	۲۱۹-۲۵

تصحیح اخبار الفضل مورخہ ۲۶ مارچ ۱۹۶۱ء میں "خانہ خدا کی تعمیر کے لئے کم از کم -/۱۵۰ روپیہ ادا فرمانے والے مخلصین کی فہرست نمبر ۳۵" کے تحت شائع ہونے والے شمار ۳۲۶ میں کتابت کی وجہ سے غلطی ہو گئی ہے۔ حسب ذیل تصحیح فرما لی جائے۔

مکرم کرنل تقی الدین احمد صاحب بذریعہ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب

وکیل اعلیٰ تحریک جدید

درخواستہائے دعا

(۱) میری بھانجی امۃ الرؤف صالحہ بنت مولوی عنایت اللہ خانصاحب خلیل مبلغ مشرقی افریقہ بعمر تین ماہ دس دن بروز جمعرات اپنے حقیقی مولا سے جا ملی انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعا کریں کہ خدا تعالیٰ بچی کی بہن اور بھائیوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(عزیزہ راشدہ کاٹھ گڑھی)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

اکناف عالم میں مساجد کے قیام کیلئے

ایک مخلص بہن کی طرف سے غیر معمولی اخلاص کا نمونہ

سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے ارشاد کی تعمیل پر اکناف عالم میں مساجد تعمیر کروانے کے لئے جہاں جماعت کے مخلص بھائیوں کی طرف سے جذبہ اخلاص ترقی پذیر ہے وہاں ہماری مخلص بہنیں بھی ایک دوسرے سے آگے بڑھنے میں کوشاں ہیں۔ چنانچہ ربوہ کی ایک مخلص بہن محترمہ حفیظ بیگم صاحبہ۔ اہلیہ مکرم قادر بخش صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ نے اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ سکیم مساجد ممالک بیرون کے ماتحت اپنے طلائی کڑے پیش فرمائے ہیں۔ فجزاھا اللہ تعالیٰ فی الدنیا والاخرۃ۔

احباب دعا فرماویں۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس بہن اور ان کے جملہ عزیز و اقارب پر اپنے فضل کی بارش نازل فرمائے اور دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال رکھے۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

خانہ خدا کی تعمیر کیلئے کم از کم -/۱۵۰ روپیہ ادا فرمانیوالے مخلصین کی

فہرست نمبر ۳۶

ذیل میں ان مخلص بھائیوں اور بہنوں کے اسماء گرامی پیش کئے جاتے ہیں جنہوں نے مسجد احمدیہ فرینکفورٹ (جرمنی) کیلئے کم از کم -/۱۵۰ روپیہ تحریک جدید کو ادا فرما دئے ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ دیگر مخیر احباب سے درخواست ہے کہ وہ بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر دائمی دعائیں حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

۳۲۱۔ نقل ٹرانسپورٹ کمپنی پتوکی ضلع لاہور — ۲۱۲

۳۲۲ مکرم ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب صدیقی ایم بی بی ایس میرپورخاص سندھ — ۱۵۰

۳۲۳ " " " منجانب سلیمہ بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر حشمت اللہ خانصاحب — ۱۵۰

۳۲۴ " " " منجانب ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب — ۱۵۰

۳۲۵ مکرم چوہدری فیض احمد صاحب اسلم سب جج صوابی ضلع مردان — ۱۵۰

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

فوری ضرورت

وکالت زراعت تحریک جدید کو اپنے رقبہ واقع ضلع تھرپارکر میں بعض مکانات اور دوکانات تعمیر کروانی ہیں۔ اگر کوئی معمار یا ٹھیکیدار اس خدمت کو بجا لانے کی خواہش رکھتے ہوں تو جلد لکھیں یا ملیں۔

(خاکسار مشتاق احمد باجوہ وکیل الزراعت تحریک جدید)

دعائے مغفرت

سید خلیل شاہ صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر ایکسائز مورخہ ۳/۲۲/۶۱ کو ۸½ بجے شب میو ہسپتال لاہور میں انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم اکیلے ہی اپنے خاندان میں احمدی تھے۔ مگر آپ باقاعدگی سے ہر ایک تحریک میں حصہ لے کر چندے وقت پر ادا کرتے تھے۔ بہت سی خوبیوں کے مالک تھے ہر ایک خندہ پیشانی سے پیش آتے تھے۔

۳/۲۴/۶۱ کو نماز جمعہ ادا کرنے کے بعد تمام احمدی دوست ان کے مکان پر پہنچے۔ مکرم سید امجد علی شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور ان کی اولاد کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور ان کو اپنے والد مرحوم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔

(محمد احمد قمر محاسب جماعت احمدیہ سیالکوٹ)

(۲) تقریباً ایک سال کا عرصہ ہوا میری دونوں آنکھوں میں موتیا بند اتر آیا ہے اور میں بستر علالت پر پڑا ہوا ہوں اس سے قبل دو دفعہ اپریشن ہو چکا ہے مگر آرام نہیں آیا۔ اب پھر تیسری دفعہ اپریشن کرانے کا ارادہ ہے احباب جماعت و درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے۔

(قریشی عبد اللطیف حال مقیم لاہور)

دونوں صوبوں میں حکومت کی پالیسیوں پر عمل درآمد کا جائزہ۔
معائنہ کرنے والی ٹیمیں مقرر کی جائیں گی، گورنروں کی کانفرنس میں فیصلہ

ڈھاکہ ۲۸ مارچ۔ گورنروں کی کانفرنس نے دونوں صوبوں میں معائنہ کرنے والی ٹیمیں مقرر کرنے کا فیصلہ کیا جو مسلسل دورے کرکے یہ دیکھیں گی کہ حکومت کی پالیسیوں پر کیسے عمل درآمد ہو رہا ہے معائنہ ٹیموں کے سربراہ دونوں صوبوں کے بورڈ آف ریونیو کے رکن ہوں گے۔

یہ فیصلہ کانفرنس کے سہ روزہ اجلاس کے آخری روز کیا گیا جس کی صدارت صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے کی۔

پریس نوٹ

گورنروں کی کانفرنس کے بعد جاری ہونے والے پریس نوٹ کا متن درج ذیل ہے:۔

گورنروں کی کانفرنس تیسرے روز صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کی زیر صدارت جاری رہی، کانفرنس نے درآمدی خام مال اور فالتو پرزوں کے استعمال کے لئے دونوں صوبوں میں صنعتوں کے سروے کے سوال پر غور کیا اور اس سلسلے میں فیصلہ کیا کہ انفرادی یونٹوں کی ضروریات کا جائزہ لینے کے لئے اصل سروے کی ذمہ داری صنعت کے صوبائی ڈائرکٹروں کو سونپ دی جائے لیکن اس کے ساتھ ہی درآمدی خام مال اور فالتو پرزوں کے لئے صنعتوں کی ضروریات کا جائزہ لینے کی غرض سے معیار مقرر کرنے کا سوال بدستور وزارت صنعت کے سپرد ہونا چاہیئے۔ وزارت صنعت ان امور کے لئے اپنی کوئی مانگ سروے کی تنظیم نہیں بنائے گی بلکہ یہ کام رسد و ترقی کے شعبہ کو اس کی عام ذمہ داری کے طور پر سونپ دے گی اگر اس کے لئے انفورسمنٹ سٹاف ناگزیر تصور کیا گیا تو صورت حال کا جائزہ سروے آرگنائزیشن اور اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کے طریق کار کے شعبے کے مشورے سے لیا جائے گا صنعت کے صوبائی محکمے اپنے جائزے براہ راست لائسنس جاری کرنے والی اتھارٹی کو بھیج دیں گے اور ان کی ایک نقل وزارت صنعت ایسے معاملات کی موقعہ پر تحقیق کرے گا جہاں تشخیص حد سے زیادہ کی گئی۔ کانفرنس نے دونوں صوبوں کے پانی و بجلی کے ترقیاتی اداروں کے نظم و نسق کے سوال پر بھی غور کیا اور فیصلہ کیا کہ آئندہ جب کبھی متعلقہ ادارے کے اعلیٰ سٹاف کے ڈھانچے میں کسی ردّ و بدل پر غور کیا گیا تو اس سلسلے میں ایندھن، بجلی اور قدرتی وسائل کی وزارت صوبائی حکومتوں سے مشورے کرے گی۔

کانفرنس نے ہر ایک صوبے کے لئے اعلیٰ اختیارات کی ایک ٹیم مقرر کرنے کا بھی فیصلہ کیا جس کے سربراہ بورڈ آف ریونیو کے رکن ہوں گے، یہ ٹیم مسلسل دورے پر رہے گی اور حکومتوں کی پالیسیوں کے ضمن میں مقامی حکام کے کام کا جائزہ لے گی۔

ملک میں چینی کی پیداوار کے سوال پر غور کرتے وقت کانفرنس نے فیصلہ کیا کہ آئندہ ایسے علاقوں میں چینی کے کارخانے قائم کئے جائیں جو گنے کی پیداوار کے لئے موزوں ہوں۔ منصوبہ بندی کمیشن سے کہا گیا ہے کہ وہ دوسرے پانچسالہ منصوبے کی مدت کے دوران میں چینی کی پیداوار کی حد بڑھانے کے سوال پر غور کرے کانفرنس نے مزید فیصلہ کیا کہ مقامی کونسلوں کے ذریعے دیہی اور شہری علاقوں میں کوآپریٹو سٹور منظم کرے گی۔

اعلان

حاجی فیض الحق خان و خان ضیاء الحق خان و ڈاکٹر غفور الحق خان و میجر ظہیر الحق خان ولد حاجی نور محمد خان صاحب کی طرف سے آغا نصیر احمد خان صاحب ولد آغا محمد حسن خان صاحب کو وقتاً فوقتاً رقبہ جات واقعہ چک ۵/۲۰ تحصیل خان پور ضلع رحیم یار خان کے متعلق جو مختار نامے دیئے جاتے رہے ہیں وہ سب منسوخ کئے جاتے ہیں۔ (خان ضیاء الحق خان کوئٹہ)

"الفرقان" کے ۲ دو خاص نمبر

اہل قلم اصحاب سے درخواست

احباب کی خواہش کے مطابق فیصلہ کیا گیا ہے کہ اس سال کے دوران رسالہ "الفرقان" کے اسی طرح کے دو خاص نمبر شائع کئے جاویں جیسا کہ دسمبر ۶۰ء میں حافظ روشن علی صاحب رضی اللہ عنہ کے متعلق خاص نمبر شائع کیا گیا ہے:۔

اس سال کے ۲ دو خاص نمبر حسب ذیل ہونگے:

۱۔ حضرت میر محمد اسحاق صاحبؓ نمبر
۲۔ حضرت صاحبزادہ سید عبد اللطیف شہیدؓ نمبر

اہل قلم بزرگوں اور احباب سے درخواست ہے کہ ہر دو بزرگوں کے متعلق واقعات و مشاہدات قلمبند فرما کر جلد ارسال فرمادیں استاذی المحترم حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ کے متعلق جملہ مضامین آخر مئی ۶۱ء تک پہنچ جانے چاہئیں اور حضرت صاحبزادہ شہید علیہ الرحمۃ کے متعلق آخر اکتوبر ۶۱ء تک آنے والے مضامین و مقالات اشاعت پذیر ہو سکیں گے۔ انشاء اللہ جملہ معاونین کرام کا پیشگی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ (خاکسار ابو العطاء جالندھری ایڈیٹر الفرقان ربوہ)

درخواست دعا

میری بیوی امۃ الحمید بیگم کئی روز سے بیمار ہے۔۔ تکلیف کچھ زیادہ بڑھ گئی ہے احباب کرام و بزرگان سلسلہ درد دل سے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور ہر حال میں حامی و ناصر ہو۔ آمین

خاکسار محمد سعید منیجر دارالرحمت غربی۔ ربوہ

عازمین حج کو ٹیکے لگوانے کی ہدایت

کراچی ۲۸ مارچ سعودی عرب کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ مشرقی پاکستان سے جو عازمین حج طیارہ پر سفر کریں گے۔ ان کے پاس ہیضے اور چیچک کے بین الاقوامی سارٹیفکیٹ ہونے چاہئیں۔ انہیں سات دن کے وقفہ سے لگوانا چاہئیں۔ ایسے عازمین حج کو جدہ روانہ ہونے سے قبل پانچ دن تک غیر متاثرہ علاقے میں رہنا چاہیئے۔

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

"اقتصادی آزادی کے بغیر سیاسی آزادی بے معنی ہے"

ڈھاکہ ۲۸ مارچ۔ وزیر تجارت مسٹر حفیظ الرحمٰن نے آج بیان کیا حکومت کی تجارتی پالیسی کا سب سے بڑا مقصد ایسے حالات پیدا کرنا ہے۔ جن میں زراعت و صنعت میں پیداواری قوتیں پوری طرح کام میں لائی جا سکیں۔ وزیر تجارت ڈھاکہ یونیورسٹی میں کامرس کے طلباء اور اساتذہ کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔

وزیر تجارت نے ملک کے اقتصادی حالات کے مختلف پہلوؤں کا ذکر کیا۔ اور کہا کہ ملک کی حالت کو عوام کی خواہش کے مطابق ڈھالا جا رہا ہے۔ وزیر تجارت نے طلباء اور اساتذہ سے کہا کہ وہ آگے بڑھیں۔ اور مل کر ملک کے اقتصادی مسائل کا کوئی حل تلاش کریں۔ مختلف ملکی مسائل کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر حفیظ الرحمان نے کہا۔ ہمیں اقتصادی مسائل کو حل کرنے کے لئے ایک طویل عرصہ تک غیر ملکی امداد کا دست نگر رہنا ہوگا۔

آپ نے مزید کہا کہ اقتصادی آزادی کے بغیر سیاسی آزادی بے معنی چیز ہے۔ اسلئے معاشی مسائل کا کوئی حل تلاش کرنا ضروری ہے

انڈس کمیشن کا پہلا اجلاس

راولپنڈی ۲۸ مارچ۔ سرکاری ذرائع نے بتایا ہے کہ کمیشن کے پہلے اجلاس میں زیادہ تر طریق کار کے بارے میں غور و خوض کیا جائے گا۔

مراد آباد میں کرفیو ختم کر دیا گیا

نئی دہلی ۲۸ مارچ۔ عید الفطر پر مراد آباد میں زبردست فرقہ وارانہ فسادات کے بعد جو کرفیو لگایا گیا تھا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے وہ ختم کر دیا ہے، ان فسادات میں تین اشخاص ہلاک اور چھ مجروح ہوئے تھے، فسادات کے سلسلے میں تین اور اشخاص گرفتار کئے گئے ہیں۔ جس سے گرفتار ہونے والوں کی تعداد ایک سو پینسٹھ ہو گئی ہے۔

"پاکستان لاؤس کے مسئلہ کا پُرامن حل اور جنگ کا خاتمہ چاہتا ہے"

"ملک کی ترقی اور استحکام کے لئے بنیادی جمہورتوں کو مل کر کام کرنا چاہیئے۔" (صدر ایوب)

ڈھاکہ ۲۹ مارچ صدر محمد ایوب خان نے امید ظاہر کی ہے کہ لاؤس میں جنگ بند ہو جائے گی۔ اور اس فساد زدہ علاقے میں امن بحال ہو جائے گا۔ آپ نے کہا اگر لاؤس

کے مسئلے کا کوئی پُرامن حل نکل آیا تو اس سے مجھے بڑی خوشی ہوگی۔

صدر ڈھاکہ کے ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ صدر ایوب کی توجہ اس بات کی طرف مبذول کرائی گئی تھی کہ روس نے لاؤس میں عارضی صلح اور اس مسئلہ کے پُرامن حل کے متعلق امریکہ اور برطانیہ کی تجاویز منظور کر لی ہیں۔ صدر نے کہا "میں امید کرتا ہوں کہ یہ سرکاری اطلاع ہوگی۔ اگر لاؤس کے مسئلے کا پرامن حل نکل آئے تو ہمیں اس سے بہت خوشی ہوگی۔

صدر ایوب سے پوچھا گیا کہ کیا مشرقی پاکستان میں دو بٹالین فوج بڑھانے کا فیصلہ سیٹو کے فوجی مشیروں کی اس مبینہ سفارش کی بنا پر کیا گیا ہے کہ ممبر ملکوں کی فوجی طاقت کو مضبوط بنایا جائے۔ صدر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا "نہیں۔ ہم نے کسی اور علاقے سے فوج کم کر کے مشرقی پاکستان میں دو بٹالینیں بڑھا دی ہیں۔

مغربی پاکستان میں کراچی کے انضمام کے متعلق ایک سوال کے جواب میں صدر مملکت نے کہا "کراچی مغربی پاکستان کا حصہ ہے۔ کراچی کے لئے پانی تک حیدر آباد سے آتا ہے۔ اس سے مربوط و مضبوط معاشرے کے قیام میں مدد ملے گی۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ کراچی کا نظم و نسق کلکتہ اور بمبئی کی طرز پر ہونا چاہیئے ہم اسے نئی شکل دینے پر غور کر رہے ہیں۔

یونین کونسل سے خطاب

محمد ایوب خان نے راولپنڈی روانہ ہونے سے قبل تیج گاؤں یونین کونسل میں بنیادی جمہورتوں کے ممبروں سے خطاب کر کے ان پر زور دیا کہ وہ لوگوں میں گھل مل جائیں۔ انہیں صحیح راستے پر چلائیں اور انہیں دوستانہ طور سے بتائیں کہ ان کا فرض کیا ہے لوگوں میں استحکام کرنے کا جذبہ پیدا کریں۔ کیونکہ حکومت سب کی ہے۔ صدر نے بنیادی جمہورتوں کے ارکان سے کہا کہ آپ اس وقت تک عوام کے نمائندے ہونے کا دعوےٰ نہیں کر سکتے جب تک آپ اپنا فرض ادا نہیں کرتے۔ بنیادی جمہورتوں کی کامیابی سے میری بڑی امیدیں وابستہ ہیں۔ صدر نے قومی تعمیر کی سرگرمیوں میں کونسلروں کے کام پر اظہار اطمینان کیا اور کہا انہیں ملکی معیشت کی ترقی پر اپنی توجہ مرکوز کرنا چاہیئے صدر نے کہا "ہم نے کافی وقت ضائع کیا ہے اور اب ہمیں اس کی تلافی کرنا چاہیئے۔ ملک میں بیداری پیدا ہو گئی ہے اور قوم آگے کی طرف بڑھ رہی ہے آپ نے یقین ظاہر کیا کہ صحیح قسم کی قیادت سے ہم ان چیزوں کو دوبارہ حاصل کر سکتے ہیں جو ہم نے کھو دی ہیں سب لوگوں کو ترقی و استحکام کے لئے کام کرنا چاہیئے۔ صدر نے کہا خیال و فکر کی آزادی ہی اصل آزادی ہوتی ہے۔

سیٹو میں لاؤس کے مسئلہ پر غور

بنکاک ۲۹ مارچ سیٹو کی وزارتی کونسل نے آج بھی لاؤس اور علاقہ کے دوسرے علاقوں کے متعلق بات چیت جاری رکھی اس کے بعد معاہدہ کا مجوزہ اجلاس ہوگا جس میں قرار دادیں تیار کی جائیں گی امریکی وفد کے ایک ترجمان نے کہا کہ کانفرنس کل ختم ہوگی۔

امریکی ترجمان نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ لاؤس میں جنگ بندی کے بارے میں امریکہ کی تجاویز کا روسی جواب اس سے پہلے آنے کی امید نہیں۔

وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر نے اخباری نمائندوں سے بات چیت کے دوران کہا یہ خبر اطمینان بخش ہے کہ روس نے لاؤس میں جنگ بندی کی تجویز منظور کر لی ہے۔ بنکاک میں جب مسٹر منظور قادر نے سب سے پہلے یہ خبر سنی تو آپ نے کہا "امریکہ اور برطانیہ کی تجاویز کے بارے میں روس کا ردعمل اطمینان بخش ہے تاہم ابھی روس کے سرکاری ردعمل کا انتظار ہے"

"زرعی منصوبوں کی تکمیل کے لئے با اختیار کارپوریشن ۲ ماہ میں قائم کر دی جائیگی"

چینی کی تقسیم اور قیمت پر کنٹرول بدستور باقی رہے گا"

گورنر مغربی پاکستان

لاہور ۲۹ مارچ۔ مغربی پاکستان کے گورنر ملک امیر محمد خان نے صوبائی دارالحکومت میں بتایا کہ پاکستان میں وسیع الاختیار زرعی کارپوریشن کے قیام کے لئے ڈیڑھ دو ماہ میں مسودہ قانون تیار ہو جائے گا اور پھر جلد ہی اس ادارہ کا قیام عمل میں آئیگا۔

آپ نے کہا کہ گورنروں کی کانفرنس نے پاکستان کے دونوں صوبوں میں زرعی منصوبوں کی تکمیل کے لئے وسیع الاختیار زرعی کارپوریشن قائم کرنے کا فیصلہ زرعی کمیشن کی رپورٹ کے پیش نظر کیا ہے۔ یہ رپورٹ باقاعدہ منظور ہو چکی ہے اب عنقریب اس کی اشاعت ہو جائے گی آپ نے کہا کہ مجوزہ زرعی کارپوریشن کی ہیئت ترکیبی فرائض اور اختیارات کے بارے میں تفصیلات طے کرنے کے لئے جو کمیٹی مقرر کی گئی ہے اسے ہدایت کی گئی ہے کہ یہ کام جلد ختم کر دیا جائے۔ اس لئے کوئی وجہ نہیں کہ اس کام میں غیر ضروری تاخیر ہو۔ میرے خیال میں قریباً ایک ماہ میں مطلوبہ تفصیلات طے ہو جانی چاہئیں۔

صوبائی گورنر ملک امیر محمد خان نے اس موقع پر اخبارات کے نمائندوں سے انٹرویو کے دوران میں مزید کہا کہ اگرچہ کراچی کو انتظامی لحاظ سے مغربی پاکستان میں مدغم کرنے کے فیصلے پر فوری طور پر عمل ہوگا تاہم ابھی تک یہ طے نہیں ہوا کہ مغربی پاکستان کی اس نئی ڈویژن میں انتظامیہ کا ڈھانچہ کیا ہوگا۔ بالفاظ دیگر اس ڈویژن کی انتظامیہ کے انچارج افسر کو بدستور ایڈمنسٹریٹر کہا جائے گا یا آئندہ اُسے کمشنر کا درجہ ملے گا۔ اسی طرح کراچی پولیس کے انچارج افسر کو کمشنر پولیس کہا جائے یا ڈپٹی انسپکٹر جنرل کہا جائے اس کا فیصلہ کچھ عرصہ بعد ہوگا۔ اس مقصد کے لئے پولیس کمیشن کی رپورٹ کا انتظار کرنا ہوگا۔

آپ نے ایک اور سوال کے جواب میں مزید بتایا کہ گورنروں کی کانفرنس نے ملک کے دونوں صوبوں میں چینی کی تقسیم اور نرخوں پر سے آئندہ ایک سال تک کنٹرول نہ اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے، تاہم بیرونی ممالک سے چینی کی درآمد کا کوئی امکان نہیں لوگوں کو دیسی چینی کے مختصر راشن سے ہی گزارہ کرنا پڑیگا آپ نے کہا کہ اگر آئندہ چینی کی پیداوار میں اضافہ ہو تو کنٹرول اٹھانے کے مسئلہ پر ایک سال کے بعد پھر غور ہوگا۔"

یونیورسٹیوں کو سائنسی آلات درآمد کرنے کی اجازت

ڈھاکہ ۲۸ مارچ تعلیم اور سائنسی تحقیقات کے وزیر مسٹر حبیب الرحمٰن نے انکشاف کیا ہے کہ حکومت نے یونیورسٹیوں کو اپنی ضروریات کے مطابق سائنسی آلات درآمد کرنے کی اجازت دے دی ہے وزیر تعلیم نے ڈھاکہ یونیورسٹی کے سٹاف کوارٹرز کا سنگ بنیاد رکھنے کی رسم ادا کی ہے اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ میں ڈھاکہ یونیورسٹی کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں جس کے فارغ التحصیل طلباء دنیا کی کسی بھی یونیورسٹی کے تعلیم یافتہ طلباء کے مقابلہ پر پیش کئے جا سکتے ہیں انھوں نے امریکی ادارہ تعاون کی تعریف کی جس نے کوارٹروں کی تعمیر کے لئے مالی امداد دی ہے

لیڈر

(بقیہ صـ۲)

کیا جائے کہ ہم اور نہیں تو کم از کم افریقہ میں عیسائیوں کے امیر اور دولت مند مشنوں کا ہر رنگ میں مقابلہ کر سکیں اور افریقہ کو سراسر ایک اسلامی براعظم بنا دیں۔ اس کے لئے ہمیں ہزاروں مبلغوں اور کروڑوں روپوں کی ضرورت ہے۔ اور ہمیں اللہ تعالےٰ سے امید ہے کہ وہ جلد ہی ایسے سامان کر دے گا کہ وہ اپنی مقرر کردہ جماعت کے لئے تبلیغ و اشاعت کی آسانیاں فراواں کر دے گا۔ تاہم ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کے ارادہ کی تکمیل کے لئے جو ہمارے ذریعہ ہی ہونی ہے اپنے جان و مال کی بازی لگا دے۔

اردو کا معیاری ٹائپ رائٹر

کراچی ۲۸ مارچ۔ اردو کی ترقی کا بورڈ اردو ٹائپ رائٹروں کے معیاری "کی بورڈ" کے متعلق اپنی آخری رپورٹ عنقریب حکومت کو پیش کر دے گا۔ کراچی یونیورسٹی کے شعبہ اردو کے صدر ڈاکٹر ابواللیث صدیقی کی قیادت میں اردو ٹائپ رائٹروں کے معیاری "کی بورڈ" کے متعلق عوام کی رائے اور تجاویز معلوم کرنے کے لئے یہ رپورٹ اردو بورڈ کے سہ ماہی رسالہ "اردو نامہ" میں شائع کر دی گئی ہے اس وقت مختلف کمپنیوں کے اردو ٹائپ رائٹروں میں سات قسم کے "کی بورڈ" ہیں۔

ایتھوپیا کے جرنیل کو سرِعام پھانسی کی سزا

عدلیس ابابا ۲۸ مارچ۔ ایتھوپیا کے شاہی محافظ دستہ کے کمانڈر جنرل منگستو نیووے کو شاہ ایتھوپیا کے خلاف بغاوت کے الزام میں برسرعام پھانسی کی سزا کا حکم سنایا گیا ہے ایتھوپیا کے ہائی کورٹ نے ان کی تمام جائیداد ضبط کرنے کا حکم بھی دے دیا ہے جنرل نیووے نے سزا کے خلاف اپیل کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

درخواست دعا

مکرم مولوی غلام مصطفےٰ صاحب گوجرانوالہ میں کئی ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں اور بہت کمزور ہو چکے ہیں احباب کرام کی خدمت میں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴